۱۰

# Rampur State Gazette.

بحکم بندگان اعلحضرت حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۱۲ مطبوعہ دوشنبہ بتاریخ ۱۶ ذیقعدہ سنہ ۱۳۵۲ھ مطابق ۳ مارچ سنہ ۱۹۳۴ء جلد ۲۰

## حصہ اوّل

### خلاصہ احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم



(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

# احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

**حکم:-**

۲۰ فروری سنہ ۱۹۳۴ء
موصولہ مطبع ۱ مارچ سنہ ۱۹۳۴ء

رپورٹ منظور ہے بغرض کارروائی اجرائے احکام صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔

(دستخط اعلیحضرت بندگانحضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم)

---

اعلیحضرت بندگانحضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بغرض        میر بیانند

جنابعالی

روبکار اجلاس ہمایوں مرقومہ ۱۸ مئی سنہ ۱۹۳۲ء کے بموجب لائسنس اور اسلحہ کا معائنہ ماہواری پولیس میں ہوتا ہے تاریخ معینہ پر لائسنسدار خود اسلحہ لاکر معائنہ کراتے ہیں کیونکہ کوئی سپاہی رکھنے کی اجازت نہیں ہے اور دقت ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں معزز لائسنسدار ریاست میں زمیندار ہیں۔ مگر سکونت علاقہ انگریزی میں رکھتے ہیں اور انکی آمدورفت ریاست میں نہیں ہے زمیندار ہونیکی وجہ سے بنظر احتیاط ریاست کا لائسنس اسلحہ حاصل کرلیا ہے اور وہ ریاست میں نہیں آتے۔ اسلئے لائسنس اور اسلحہ کا معائنہ پولیس میں نہیں ہوتا۔

بوجوہ معروضہ بالا زیبخواہ مستدعی ہے کہ اگر پولیس بغیر تعین تاریخ خفیہ طور پر اسلحہ اور لائسنس کی جانچ کرلیا کرے تو مقررہ تاریخ پر حاضری کی طوالت نہوگی اور پولیس کو بھی نگرانی کا کافی موقعہ ملیگا عرضداشت ہذا بجہت لاحظہ و صدور حکم منظوری ابلاغ حضور انور ہے۔

زیادہ حد ادب دولت و اقبال بترقی باد

عرضی زیبخواہ دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر
معروضہ ۱۴ فروری سنہ ۱۹۳۴ء

---

جملہ صیغہ جات میں نقول حکم جانے کی ضرورت ہو ایک نقل برائے اندراج گزٹ مطبع کو بھی بھیجی جائے۔ بغرض کارروائی ڈپٹی سکریٹری صاحب صدر کے پاس مرسل ہو۔ ۲۲ فروری سنہ ۱۹۳۴ء

(دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

**حکم:-** واقع ۲۵ فروری سنہ ۱۹۳۴ء

حسب عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر باستدعائے منظوری رخصت دو ماہ مطلوبہ لفٹننٹ کرنل میر بخشی کمانڈنگ افسر فرسٹ رامپور رضا انفنٹری بغرض روانگی ولایت جو ۱۴ جولائی سنہ ۱۹۳۴ء کو بمبئی سے جہاز میں سوار ہونگے اور ۱۲ ستمبر سنہ ۱۹۳۴ء کو بمبئی واپس آجائینگے۔

**حکم**

بموجب رپورٹ لفٹننٹ کرنل میر بخشی کمانڈنگ افسر فرسٹ رامپور رضا انفنٹری کی دو ماہ کی رخصت ماہ جولائی سنہ ۱۹۳۴ء میں ولایت جانے کے لئے منظور کیجاتی ہے۔ کاغذات برائے اجرائے احکام ضابطہ از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔

آرمی ہیڈکوارٹرز سے آرمی آرڈر جاری ہو۔

دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم

---

بمنشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ آرمی ہیڈکوارٹرز سے آرمی آرڈر جاری کیا جائے۔

۲۵ فروری ۱۹۳۴ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

•

روبکار　　۲۵ فروری ۱۹۳۴ء

دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم

کاغذات منسلکہ ملاحظہ ہوئے۔ سید اشرف شاہ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کی مدت ملازمت ۱۰ جولائی ۱۹۳۴ء میں ختم ہو جائیگی۔ بموجب رپورٹ انکی مدت ملازمت ریاست میں دو سال کی توسیع منظور کیجاتی ہے۔ گورنمنٹ میں توسیع مدت کے متعلق تحریک کیجائے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا معہ کاغذات متعلقہ برائے اجرائے احکام ضابطہ از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔

---

بمنشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ بعد اجرائے احکام اصل کاغذات دارالانشاء کو واپس کئے جائیں

دستخط صاحب چیف منسٹر

۲۵ فروری ۱۹۳۴ء

---

حکم:-　　واقعہ ۲۶ فروری ۱۹۳۴ء

مزینہ عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر

معروضہ صاحب ریونیو منسٹر بہادر بابت منظوری رخصت رعایتی پندرہ یوم مطلوبہ قاضی سلیم الحق تحصیلدار ٹانڈہ از تاریخ استفادہ بغرض معالجہ خود بہ بیرون نجات بذمہ داری منشی افتخار احمد نائب تحصیلدار ٹانڈہ

حکم

بموجب رپورٹ قاضی سلیم الحق تحصیلدار ٹانڈہ کی پندرہ روز کی رخصت یوم استفادہ سے منظور ہے۔ ایام رخصت میں افتخار احمد نائب تحصیلدار کام کے ذمہ دار رہیں گے۔ کاغذات برائے اجرائے احکام ضابطہ از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں

دستخط حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

---

بمنشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔　　۲۶ فروری ۱۹۳۴ء

(دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

حکم:-　　واقعہ ۲۴ فروری ۱۹۳۴ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

مزینہ عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر بابت عطائے منظوری رخصت چار ماہ مطلوبہ سید حامد حسین چوبدار ملازم مصاحبین شاہرہ دار ساٹھ روپیہ معہ تنخواہ پیشگی بغرض زیارت کربلائے معلی و نجف اشرف

حکم

بموجب رپورٹ سید حامد حسین چوبدار کی چار ماہ کی رخصت بغرض زیارت کربلائے معلی و نجف اشرف منظور ہے۔ کاغذات برائے اجرائے احکام ضابطہ از

سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں

---

بمنشائے حکم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں
تاریخ استعفادے رخصت شمار ہوگی۔ عطائے رقم
تنخواہ پیشگی کے متعلق جداگانہ حکم جاری ہو۔
۲۷ فروری ۱۹۳۲ء (دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

---

## روبکار:-

واقع یکم مارچ ۱۹۳۲ء

دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم

مسٹر سی۔ کے کیپ کی خدمات بطور ڈپٹی انسپکٹر
جنرل پولیس گورنمنٹ سے ایک سال کے واسطے
مستعار حاصل کی گئی ہیں۔ لہٰذا اُن کا تقرر بعہدہ
ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس تاریخ امروزہ سے بشرائط
ذیل منظور کیا جاتا ہے:-

(۱) صاحب ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس کو اس وقت جو تنخواہ گورنمنٹ
میں مل رہی ہے اُس کی تصدیق صاحب منسٹر بہادر انچارج
فائنس ڈپارٹمنٹ، اکاؤنٹنٹ جنرل یوپی سے کرلیں
جو تنخواہ گورنمنٹ میں مل رہی ہے اُس کے علاوہ ریاست
میں اونہیں ایک سو روپیہ ماہانہ مزید ملیں گے
(۲) پچیس پاؤنڈ ماہانہ اور سینر الاؤنس دیا جائے گا۔
(۳) حق پنشن ورخصت وپیچ فنڈ حسب قاعدہ ریاست سے
ادا ہوگا۔
(۴) یونیفارم وسیڈلری الاؤنس بھی اونہیں ملیگا۔
(۵) سفر خرچ بموجب قواعد ریاست پانے کے وہ مستحق ہونگے۔
(۶) رہائش کے واسطے مکان اور سواری کے لئے موٹرکار
کا انتظام ریاست سے ہوگا۔
(۷) صاحب ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس کو بصراحت ذیل اپنے
صیغہ میں اختیارات حاصل ہوں گے۔
الف۔ انسپکٹران پولیس تک کی بحالی۔ موقوفی
ترقی وتنزل باختیار خود کرسکتے ہیں۔
ب۔ اپنے جملہ ماتحتوں کو معطل کرسکتے ہیں
ج۔ جملہ ملازمان ماتحت کے تبادلہ جات
باختیار خود کرسکتے ہیں
د۔ بقیہ اختیارات مثل دیگر سکریٹریز کے
ہوں گے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہٰذا برائے تعمیل واجرائے احکام ضابطہ از سررشتہ
صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔
ایک نقل درج گزٹ ہو۔

---

بمنشای حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں
یکم مارچ ۱۹۳۲ء دستخط فارسی صاحب چیف منسٹر بہادر

---

## حکم:-

واقع یکم مارچ ۱۹۳۲ء

مزید یادداشت صاحب چیف منسٹر بہادر
بدیں استدعا کہ بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم
کے ہمرکاب وہ سفر یورپ میں جارہے ہیں۔
زمانہ قیام یورپ میں اُن کی تنخواہ آپکے
بھائی صاحبزادہ عبدالواحد خاں صاحب بہادر
کے دستخطوں سے ماہ بماہ عطا ہونے کا
حکم شرف نفاذ پائے

حکم

رپورٹ منظور ہے۔ صاحب چیف منسٹر بہادر کی تنخواہ
سفر یورپ کے زمانہ میں آن کے بھائی صاحب

عبدالواحد خاں بہادر کے دستخطوں سے ملتی رہے
کاغذ ہذا برای کارروائی واپس ہو۔
(دستخط بندگانحضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم)

بنشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔
یکم مارچ ۱۹۳۴ء    دستخط فار صاحب چیف منسٹر بہادر

---

حکم:- واقع یکم مارچ ۱۹۳۴ء

مزینہ عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر مع تحریر صاحب پولیٹکل منسٹر بہادر باستدعائے برقراری سلسلہ ملازمت کا فداعلیخاں معاون اہلمد صدر جو یکم مئی ۱۹۳۳ء سے صیغہ فراشخانہ سے تخفیفاً برخاست ہوکر بحکم ۲۳ جولائی ۱۹۳۳ء صدر میں ملازم ہوا۔ اور صدر سے ۱۲ ستمبر ۱۹۳۳ء کو برخاست ہوکر ۲۳ نومبر ۱۹۳۳ء سے اسکا دوبارہ سررشتہ صدر میں تقرر ہوا۔ کل چار ماہ دس یوم ملازمت سے علیحدگی رہی۔

حکم

بموجب رپورٹ فداعلیخاں معاون اہلمد صدر کا سلسلہ ملازمت برقرار رکھا جانا منظور ہے ایام بیکاری کی تنخواہ نہیں ملیگی۔ کاغذات برائے اجرائے احکام ضابطہ از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں

دستخط بندگانحضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

---

بنشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

[illegible]

یکم مارچ ۱۹۳۴ء

---

حکم:- واقع یکم مارچ ۱۹۳۴ء

مزینہ عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر مع تحریر صاحب ہوم و ڈیولپمنٹ منسٹر بہادر باستدعائے منظوری رخصت اتفاقیہ دو یوم مطلوبہ کپتان ڈاکٹر امتیاز حسین صاحب اسٹاف سرجن بتواریخ ۴ و ۵ مارچ ۱۹۳۴ء بغرض روانگی امروہہ بکارگذاری سید یعقوب علی ہاسپٹل اسسٹنٹ۔

حکم

بموجب رپورٹ کپتان امتیاز حسین اسٹاف سرجن کی دو روز کی رخصت منظور ہے۔ ایام رخصت میں سید یعقوب علی ہاسپٹل اسسٹنٹ بھی یہوں میں حاضر رہکر اپنے کام کے علاوہ کپتان امتیاز حسین کا کام بھی انجام دینگے۔ کاغذات برائے اجرائے احکام ضابطہ از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

(دستخط اعلیحضرت بندگانحضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم)

---

بنشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔
یکم مارچ ۱۹۳۴ء    دستخط فار صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم:- واقع یکم مارچ ۱۹۳۴ء

مزینہ عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر مع تحریر صاحب آرمی منسٹر بہادر باستدعائے منظوری رخصت رعایتی دس یوم مطلوبہ میجر اسد علیخاں صاحب اسٹاف افسر از ۱۰ لغایتہ ۱۹ مارچ ۱۹۳۴ء بغرض نجی جنکے کام کا انتظام ایام رخصت میں کر دیا گیا ہے۔

حکم

۱۹۳۴ء
بموجب رپورٹ میجر اسد علیخاں اسٹاف افسر کی ۱۰ مارچ سے ۱۰ روز کی رخصت منظور ہے۔ کاغذات برائے

اجرائے احکام ضابطہ از سررشتہ صدر رضا صاحب منسٹر انچارج
کے پاس سامر ملتوں۔ آرمی ہیڈ کوارٹرز سے آرمی آرڈر جاری
کیا جائے۔

(دستخط اعلیٰحضرت بندگانحضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم)

---

بمنشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہے۔
آرمی ہیڈ کوارٹرز سے آرمی آرڈر جاری کیا جائے۔
یکم مارچ ۱۹۳۲ء

(دستخط فارم صاحب چیف منسٹر بہادر)